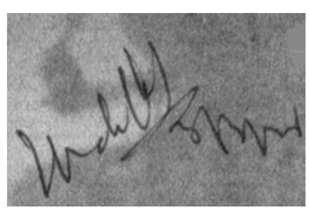
GOVERNMENT OF INDIA
राष्ट्रीय पुस्तकालय, कलकत्ता ।
NATIONAL LIBRARY, CALCUTTA.

वर्ग संख्या
Class No. VIIE

पुस्तक संख्या
Book No. 8a

रा० पु० / N. L. 38.
MGIP (K.S.R. Unit) Sant.—S13—8 LNL/79—16-5-79—5000.



VII.E.
8a.
502

ترجمہ

ایکٹ‌ہاے مصدرہ نواب گورنر جنرل بہادر ہند

باجلاس کونسل

واضع آئین و قوانین

IMPERIAL LIBRARY
No. 3519
Date 6.1.28
CALCUTTA

بابت سنہ ۱۸۹۳ع

(17)

الہ‌آباد

گورنمنٹ پریس میں چھاپا گیا
سنہ ۱۸۹۶ع

فہرست ایکٹہاے مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ع

ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۳ع

ایکٹ بغرض متعلق کرنے اِحکام ایکٹ شہادت بہي‌جات صرافي مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ع
کے اُن بہي‌جات سے جو پوسٹ آفس کے سیونگس بینکس و دفاتر مني آرڈر
میں رکھي جاتي ہیں

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہی کہ احکام - ایکٹ شہادت بہي‌جات صرافي مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ع - پوسٹ آفس کے سیونگس بینکس اور دفاتر مني آرڈر سے متعلق کیئے جائیں - لہذا از روے تحریر ہذا حسب ذیل احکام قانوني صادر کیئے جاتے ہیں —

ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۹۱ع

دفعہ ۱ — (۱) جائز ہی کہ یہہ ایکٹ بنام ایکٹ شہادت متعلقہ بہي‌جات بہنکران یعني صرافان مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ع موسوم کیا جاے - اور *

نام اور آغاز

(۲) ایکٹ ہذا في‌الفور نافذالعمل ہوگا *

دفعہ ۲ — بعد ضمن (ب) دفعۂ تحتي (۲) دفعہ ۲ ایکٹ شہادت بہي‌جات صرافي مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ع مذکور کے ضمن مندرجہ ذیل اِضافہ کي جائیگي - یعني —

" (ج) ہر پوسٹ آفس سیونگس بہنک یا دفتر مني آرڈر " *

ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۹۱ع

اِضافہ لفظ " بہنک یعنی صرافی کوٹھی " اور لفظ " بہنکر یعنی صراف " کی تعریف میں جو ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۹۱ع کی دفعہ ۲ کی دفعہ تحتي (۲) میں درج ہی

(دستخط) جے ایم میکفرسن

قائم‌مقام سیکریٹري گورنمنٹ ہند

ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۳ ع ٔ

بمراد

ترمیم کرنے قانون بٹوارہ کے ٔ

چونکہ قرین مصلحت هی - کہ قانون بٹوارہ کي ترمیم کي جاے - لهذا اس ایکٹ کي رو سے حسب ذیل احکام صادر هوئے —

دفعہ ١ — (١) — یہہ ایکٹ بٹوارے کا ایکٹ مصدرۂ سنہ ۱۸۹۳ ع کے نام سے مسمّی هوسکیگا ٔ

نام اور وسعت مقامي اور شروع نفاذ اور حفاظت ٔ

(٢) — اور کُل برٹش انڈیا مین وسعت پذیر هوگا — اور

(٣) — فوراً نافذالعمل هو جائیگا ٔ

(۴) — مگر اس ایکٹ کے کسي مضمون سے یہہ تصوّر نہین کیا جائیگا کہ وہ کسي ایسے قانون مختص‌المقام مین خلل انداز هو جسمین غیرمنقولہ جایداد مالگذارِ سرکار کے بٹوارے کي نسبت احکام مندرج رهین ٔ

دفعہ ٢ — هرگاہ کسئ ایسي نالش بٹوارہ مین کہ جسمین ایکٹ هذا کے شروع نفاذ کے پیشتر اوسکے دائر هونے کي تقدیر مین بٹوارے کے لیئے ڈکري صادر هوسکتي تهي - عدالت کو یہہ امر معلوم هو - کہ اوس جایداد کي نوعیت کي وجہ سے جس سے وہ نالش متعلق هی - یا بوجہ تعداد ان حصہ‌دارون کے جو اوسمین حقیت‌دار هین - یا بوجہ کسي اور حالت خاص کے - جایداد مذکور کي تقسیم معقول طور پر یا سهولت کے ساتهہ عمل مین نہین آسکتي هی - اور جملہ فریق حصہ‌دار کے لیئے جایداد کي فروخت اور محاصلِ فروخت مذکور کي تقسیم هوني زیادہ‌تر نفع خیز هوگي - تو عدالت برتقدیر مناسب سمجهنے کے حصہ‌داران مذکور مین سے کسي حصہ‌دار کي استدعا پر جو بالانفراد یا بالاشتراک نصف حصے کے یا اوس سے زیادہ کے حقیت‌دار هون - فروخت جایداد اور تقسیم محاصل فروخت کي هدایت کرسکتي هی ٔ

نالشات بٹوارہ مین عدالت کو اختیار هی کہ تقسیم کے عوض فروخت کا حکم کرے ٔ

دفعہ ٣ — (١) — اگر کسي ایسي صورت مین کہ جسمین دفعۂ اخیر مرقوم‌الفوق کي رو سے فروخت کي هدایت هونے کي عدالت سے استدعا کي جاے - کوئي اور حصہ‌دار - فریق یا فریقان مستدعي فروخت کا حصہ یا حصے تشخیص قیمت پر خریدنے کي اجازت کي درخواست کرے تو عدالت کو لازم هوگا - کہ جس طریق پر وہ مناسب سمجهے حصہ یا حصون کي تشخیص قیمت کے لیئے حکم صادر کرے - اور ایسي تشخیص کي قیمت پر اوس حصہ‌دار کے هاتهہ حصہ یا حصص مذکور فروخت کرنے کے لیئے پیش کرے - اور یہہ اختیار هوگا کہ اس بارے مین جملہ ضروري اور مناسب هدایتین کیا کرے ٔ

ضابطہ جبکہ حصہ‌دار خریدنے پر آمادہ هو ٔ

(٢) — اگر دو یا اوس سے زیادہ حصہ‌دار حسب حکم مندرجۂ دفعۂ ماتحتي (١) الگ الگ خریدنے کي اجازت کي درخواست کرین تو عدالت اوس حصہ یا ان حصون کو اوس حصہ‌دار کے هاتهہ فروخت هونے کا حکم دیگي جو قیمت مشخصۂ عدالت مذکور سے بڑهکر سب سے زیادہ قیمت دیني چاهے ؛

قیمت في نسخہ - ایک پیسہ ٔ

(۳) — اگر کوئي ويسا حصہدار قيمت مشخصہ پر اوس حصے يا اون حصون کو خريدنے پر راضي نہو - تو درخواست کرنيوالا يا درخواست کرنيوالے مستوجب اسکے هوگا يا هونگے - کہ درخواست يا درخواستون کي بابت يا متعلق اوسکے يا اونکے جملہ خرچہ ادا کرے يا کرين ٬

نالشِ بٹوارہ مکانِ سکونت کے حصہ کے منتقل‌اليہ کي طرف سے ٬

دفعہ ۴ — (۱) — هرگاہ کسي مکان سکونت مملوکۂ خاندان غير منقسم کا حصہ کسي ايسے شخص کے هاتهہ منتقل کيا جاے جو اهالي خاندان مذکور مين سے نہو - اور وہ منتقل‌اليہ بٹوارے کي نالش کرے - تو عدالت کو لازم هوگا - کہ اگر کوئي اهل خاندان اوس منتقل‌اليہ کا حصہ خريدنے پر آمادہ هو - تو جس طريق پر عدالت موصوف مناسب سمجهے حصہ مذکور کي قيمت مشخص کردے - اور يہہ هدايت کرے کہ حصۂ مزبور اوس حصہدار کے هاتهہ فروخت کيا جاے - اور يہہ اختيار هوگا کہ اوس بارے مين جملہ ضروري اور مناسب هدايتين کيا کرے ٬

(۲) — اگر کسي ايسي صورت مين جو دفعۂ ماتحتي (۱) مين مذکور هی - اهالي خاندان مين سے دو يا زيادہ شخص جو ويسے حصہدار هون اوس حصہ کو خريدنے پر بالانفراد آمادہ هون تو عدالت اوسي ضابطہ کي پيروي کريگي جو دفعۂ اخير مرقوم‌الفوق کي دفعۂ ماتحتي (۲) کي رو سے مقرر کرديا گيا هی ٬

اون فريقون کا قائم‌مقام جو ناقابل هون ٬

دفعہ ۵ — بٹوارہ کي کسي نالش مين کسي ايسے فريق کي طرف سے جو ناقابل هو کوئي ايسا شخص جو نالش مذکور مين فريق مذکور کي طرف سے کارگذار هونے کا اختيار رکهتا هو - فروخت کي استدعا کرسکتا هی - يا خريدنے کا ذمہدار هوسکتا هی - يا وہ خريدنے کي اجازت کي درخواست گذران سکتا هی - مگر عدالت پر کسي ويسي استدعا يا ذمہداري يا درخواست کا منظور کرنا واجب نہين هوگا جبتک کہ اوسکي يہہ راے نہو کہ اوس فروخت يا خريد سے شخص ناقابل مذکور کے حق مين نفع متصور هی ٬

بولي بولنا محفوظ هی اور وہ بولي حصہ دارونکي جانب سے هوگي ٬

دفعہ ٦ — (۱) — لازم هی - کہ هر فروخت بموجب دفعہ ۲ کے ايسي بولي کے ساتهہ مشروط رهے جو محفوظ هو اور اوس بولي کي تعداد عدالت مذکور ايسے طريقے پر ٹهہرا دے جو اوسکي دانست مين مناسب معلوم هو اور وقتاً فوقتاً تعداد مذکور بدلي جاسکتي هی ٬

(۲) — هر ايسي فروخت کے وقوع مين آنے پر حصہدارون مين سے هر هر حصہدار کو اختيار هوگا کہ زر امانت کے نہ ادا کرنے کي نسبت يا زر ثمن کے ادا کرنے کے عوض زر ثمن مذکور کے يا اوسکے کسي جزؤ کے مجرا دينے يا حساب کتاب سمجهانے کے بارے مين ايسي شرطون کے مطابق فروخت هوتے وقت بولي بولے جو عدالت مذکور کے نزديک معقول متصور هون ٬

(۳) — اگر دو يا زيادہ اشخاص جنمين سے ايک جايداد مين حصہ رکهتا هو ويسي فروخت مين بولي بولتے وقت اپني اپني طرف سے ايکهي مقدار کي قيمت کهين تو وہ قيمت حصہدار مذکور کي کهي هوئي قيمت تصور کي جائيگي ٬

وہ ضابطہ جسپر درصورتِ فروخت عمل کيا جائيگا ٬

دفعہ ۷ — بجز اوس صورت کے جسکي نسبت قبل اسکے حکم مندرج هی جب اس ايکٹ کي رو سے کسي جايداد کے فروخت هونے کي هدايت کي جاے تو ضابطۂ مرقوم‌الذيل پر جهانتک کہ ممکن هوسکے عمل کيا جائيگا - يعنے :—

(الف) — اگر جايداد - هائي کورٹ کلکتہ يا مدراس يا بمبئي کي ڈکري يا حکم بہ تعميل اوسکے اختيار سماعت اِبتدائي کي رو سے يا رنگون کے صاحب ريکارڈر کي عدالت کي ڈکري يا حکم کي رو سے

فروخت كي جاے - تو عدالت مذكور كے اختيار ديواني صيغۂ مرافعۂ اولى كے ضابطه پر جو صاحب رجسٹرار كے ذريعه سے نيلام جايداد عمل مين آنے كے ليئے مقرر هى ؛

ايكٹ نمبر ۱۴ سنه ۱۸۸۲ ع ؛

(ب) — اگر جايداد مذكور كسي اور عدالت كي ڈكري يا حكم كي رو سے فروخت كي جاے - تو ايسے ضابطه پر جو هائي كورٹ وقتاً فوقتاً بذريعه قواعد كے اس بارے مين مقرر كرديا كرے - اور جبتك كه قواعد مذكور وضع نه كيئے جائين تبتك اوس ضابطه پر جو مجموعۂ ضابطۂ ديواني مين درخصوص اون فروختون كے مقرر كيا گيا هى جو اجراے ڈكري مين وقوع مين آئين ؛

احكام بابت فروخت كے ڈكريان متصور هونگے ؛

ايكٹ نمبر ۱۴ سنه ۱۸۸۲ ع ؛

دفعه ۸ — جو حكم فروخت كي بابت عدالت سے بموجب دفعه ۲ يا ۳ يا ۴ كے صادر هو وه مجموعۂ ضابطۂ ديواني كي دفعه ۲ كے منشا كے مطابق بمنزل ڈكري كے متصور هوگا ؛

اس حكم كے اختيار كا قائم رهنا كه كچهه جزؤ كا بٹواره هو اور كچهه فروخت هو ؛

دفعه ۹ — بٹوارے كي نالش مين جائز هى - كه عدالت بشرط مناسب سمجهنے كے اوس جايداد كے جس سے نالش مذكور متعلق هى - كسي جزؤ كے بٹوارے كي اور بقيه كي فروخت كي بابت حسب ايكٹ هذا ڈكري صادر كرے ؛

نالشات دائر كي نسبت اس ايكٹ كا تعلق پذير هونا ؛

دفعه ۱۰ — يهه ايكٹ اون نالشون كي نسبت تعلق پذير هوگا جو ايكٹ هذا كے نفاذ كے قبل دائر هوئي هون - اور جنمين كوئي تدبير جايداد كے بٹوارے كے ليئے عدالت كي جانب سے قطعاً منظور نه كي گئي هو ؛

G. I. C. P. O.—No. 25 L. D., T. B.—11-4-93.—1,400.

ایکٹ نمبر ۸ - سنه ۱۸۹۳ ع ٔ

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا ٔ

(۲۶ جون سنه ۱۸۹۳ ع کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر کي منظوري حاصل هوئي) ٔ

ایکٹ بمراد اس بات کے کہ ہندوستان کے قانون سکہ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۰ ع کی اور قانون کاغذ زر مجریۂ ہند سنہ ۱۸۸۲ ع کی ترمیم کی جاے ٔ

ایکٹ ۲۳ - سنه ۱۸۷۰ ع ٔ
ایکٹ ۲۰ - سنه ۱۸۸۲ ع

چونکه قرین مصلحت یهه هی که هندوستان کے قانون سکه مصدرهٔ سنه ۱۸۷۰ ع کي اور قانون کاغذ زر مجریهٔ هند مصدرهٔ سنه ۱۸۸۲ ع کي ترمیم کي جاے - لهذا اس ایکٹ کي رو سے احکام ذیل صادر هوئے —

نام اور شروع نفاذ ٔ

دفعه ۱ — (۱) — یهه ایکٹ هندوستان کا قانون سکه و کاغذ زر مصدرهٔ سنه ۱۸۹۳ ع کہلا سکتا هی - اور

(۲) — فوراً نافذالعمل هوگا ٔ

موجوده احکام قوانین کي منسوخي ٔ

دفعه ۲ — اس ایکٹ کے ضمیمه مین جن احکام قوانین کي تصریح هی وه اوس مقدار تک اور اوس طریقے پر منسوخ هونگے یا ترمیم کیئے جائینگے جو ضمیمهٔ مذکور کے تیسرے خانے مین مرقوم هی مگر کسي ویسي منسوخي یا ترمیم سے کسي ایسے امر مین جو احکام قوانین مذکور یا ارنمین سے کسي کي رو سے وقوع مین آچکا هی یا کسي ایسے حق یا ذمه‌داري مین جو حسب احکام قوانین مذکور یا ارنمین سے کسي کي رو سے قبل اسکے حاصل هوچکا هی - یا عمل مین آچکي هی - خلل واقع نهین هوگا ٔ

ضمیمه

نمبر اور سنه اور مختصر نام ٔ	دفعات ٔ	مقدار نسخ یا ترمیم ٔ
ایکٹ ۲۳ سنه ۱۸۷۰ ع (هندوستان کا قانون سکه مصدرهٔ سنه ۱۸۷۰ ع)	دفعه ۱۹ سے دفعه ۲۶ تک بشمول ان دونون دفعات کے ٔ	کل منسوخ هوگا ٔ
ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۸۲ ع (قانون کاغذ زر مجریهٔ هند مصدرهٔ سنه ۱۸۸۲ ع)	دفعه ۱۱ ٔ	ضمن (ب) و ضمن (د) اور شرط کا مضمون منسوخ هوگا ٔ
	دفعه ۱۲ ٔ	یهه لفظ اور حرف منسوخ هوگا - یعني - " ضمن (ب) "
	دفعه ۱۳ ٔ	یهه الفاظ متروک هونگے - " اوس تعداد کے جسکي تصریح اوس حکم مین هو اور جو اوس کل تعداد کے نوٹون کي چوتهائي سے زیاده نهو جو بابت سکه اور سیم غیر مضروب حسب مصرحهٔ ایکٹ هذا دیئے گئے هون "
	دفعات ۱۴ و ۱۵ ٔ	پوري دفعات منسوخ هونگي ٔ
	دفعه ۲۱ ٔ	دفعه ماتحتي (۱) کي شرط کي جگهه عبارت مرقومه الذیل قائم کي جائیگي — " مگر شرط یهه هی که سکه یا سیم و طلاے غیر مضروب کو جو حسب مذکوره بالا لیا گیا اور محفوظ رکها گیا هو - اوسي مالیت کے اوس سکهٔ طلائي یا نقرئي مروجهٔ گورنمنٹ هند کے عوض فروخت کرنا یا بدل لینا جائز هوگا جو بجاے سکه یا سیم و طلاے غیر مضروب فروخت یا بدل شده کے حسب مذکور بالا علیحده اور محفوظ رکها جائیگا "
		دفعهٔ ماتحتي (۲) منسوخ هوگي ٔ
	دفعه ۲۸ ٔ	دفعهٔ ماتحتي (۱) ضمن (و) متروک هوگي ٔ
		دفعهٔ ماتحتي (۳) منسوخ هوگي ٔ

(قیمت في نسخه - ایک پیسا)

G. I. C. P. O.—No. 7 L. D. T. B.—20-7-93.—14,40.

ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۳ ع ؛

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا ؛

(یکم سپتمبر سنہ ۱۸۹۳ ع کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو منظور فرمایا ؛)

ایکٹ بمراد ترمیم کرنے ایکٹ آبکاری مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ ع کے ؛

ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۸۱ ع ؛

چونکہ قرین مصلحت ہی - کہ ایکٹ آبکاری مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ ع کی ترمیم کی جاے - لہذا ازروے ایکٹ ہذا احکام ذیل صادر ہوئے —

دفعہ ۱ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ - مین عبارت مرقوم الذیل بڑھائی جائیگی - یعنے —

ایکٹ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۸۱ ع کی دفعہ ۷ مین تشریح کا الحاق ؛

" تشریح — ان مقامون کے موافق جنمین کوئی شراب مقطر واسطے خرچ کے لائی جاے مختلف شرحون پر دفعہ ہذا کی رو سے محصول مقرر یا واجب الادا ہوگا "

دفعہ ۲ — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۳ - کے بعد دفعۂ مرقوم الذیل داخل کی جائیگی - یعنے —

ایکٹ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۸۱ کی دفعہ ۲۳ کے بعد نئی دفعہ کا ادخال ؛

" دفعہ ۲۳ — (الف) — جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو وقتاً فوقتاً اختیار ہوگا - کہ بذریعۂ اشتہار منطبع گزٹ آف انڈیا کے ہر ایسی شراب مقطر یا جوش کھائی ہوئی شراب یا شی مسکر پر جو حدود انڈیا کے باہر سے براہ خشکی کسی ایسی قلمرو مین جہان یہہ ایکٹ نافذ ہو یا اوسکے کسی حصۂ مصرحہ مین لائی جاے ایسا محصول مقرر فرمائین جو وہ مناسب سمجھین - اور یہہ بھی اختیار ہوگا - کہ محصول مقرر کردہ کو بدلین یا اوٹھادین "

شرابہاے مقطر اور جوش کھائی ہوئی شراب اور اشیاے مسکر جو قلمرو انڈیا کے باہر سے آئین مستوجب محصول ہین ؛

دفعہ ۳ — ایکٹ مذکور کے باب ۵ کی سرخی یہہ ہوگی —

ایکٹ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۸۱ ع کی باب ۵ کی نئی سرخی ؛

" شراب مقطر اور جوش کھائی ہوئی شراب اور اشیاے مسکرہ کی آمدنی "

دفعہ ۴ — (۱) — ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۶ کی ضمن (ج) مین لفظ " یا " بڑھائی جائیگی ؛

ایکٹ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۸۱ ع کی دفعہ ۳۶ کی ترمیم

(قیمت فی نسخہ ایک پیسہ)

(۲) — ضمن مذکور کے بعد ضمن مرقوم الذیل بڑھائي جائیگي - یعنے —

" (د) — بدون ادا کرنے ریسے محصول کے (اگر کچھہ ہو) جو اشتہار تحت دفعہ ۲۳ (الف) کے بموجب وقتا فوقتا واجب الادا ہو کوئي ایسي شراب مقطر یا جوش کھائي ہوئي شراب یا شيء مسکر کسي ایسي قلمرو میں جہاں یہہ ایکت نافذ رہے لاے "

(۳) — دفعه ۳٦ - مذکور کے فقرۂ اخیر میں الفاظ " جوش کھائي ہوئي شراب " اور لفظ " مع " کے درمیان الفاظ " یا شيء مسکر " داخل کیئے جائینگے "

IMPERIAL LIBRARY

G. I. C. P. O.—No. 12 L. D., T. B.—29-9-93.—1,460.